

نظر بد کا توڑ

ملک التحریر علامہ محمد یحییٰ انصاری اشرفی

شیخ الاسلام اکیڈمی حیدرآباد

مکتبہ انوار اوسطی 23-2-75/6 مغلپورہ۔ حیدرآباد

Rs. 8

نظر بد

صورتِ نبوی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: **الْفِتْنُ خَلْقٌ** نظر کا بُلا چار فتن ہے۔
کفار کے دلوں میں حضور نبی کریم ﷺ کا بغض و عناد کھٹ کھٹ کر رہا
ہوا تھا، خصوصاً آپ اہل بیت کو وہ ہدایت سے ہٹا کر اپنے سے
باہر ہو جاتے تھے جب حضور ﷺ قرآن کریم پڑھا کرتے تھے تو
کفار بہت غصہ ہاک انہوں سے گور گور کر دیکھا کرتے تھے اور نقصان
اور تکلیف پہنچانے کی تدابیر سوچتے تھے۔

﴿وَالَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الَّذِينَ كَفَرُوا فَلَئِنْ لَفُوتُكُم بِآبُسَارِهِمْ لَأَسْلِفُوهُمَا
الَّذِينَ يُتَّبِعُوهُمُ أَتْلَفُونَ﴾ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ﴿٥١﴾
(الحکم: ٥١) اور یہاں مضمون یہ ہے کہ کفار بھڑاویں گے آپ کو اپنی
(بد) نظروں سے جب وہ ٹپکنے پر قریب ہوں۔

نبی اسدِ قبلہ میں کئی آدمی تھے جن کی نظر بد بھی خطا نہ جاتی، اپنی عرب
میں بغض و کفر بد لگانے میں مشہور تھے۔ اگر وہ کسی شخص کو یا کسی
چاند کو یا کربا کو یا چاہے تو زمین و آسمان کو دیکھ کر اس پر اس چیز کے پاس

آکر کچھ کہہ سکتی تھیں اور وہ بھی بے بسی ہی تو آج تک ہم نے
کبھی نہیں دیکھی۔ ان بد نظروں کے ساتھ کہنے سے وہ بچ رہے تھے اور
تھوڑی دیر بعد دم توڑ دیتے۔ اگر کوئی مولیٰ تارو کا سے یا اونٹنی ان کے
پاس سے گذرتی اور وہ نظر بد لگا دیتے تو اسی وقت اپنی اونٹنی کو کہتے کہ
لو گری اٹھاؤ، پیسے لو اور اس گائے کا گوشت خریدو۔ قبولی و برہم
چو پھٹا کہ وہ چاند راہ گریا گیا ہے۔

قریش نے نبی اسد میں سے کئی ایسے نظر ہاد کی حدیث حاصل کیں
کہ انہوں نے بہت لالچ اور دولت دے کر انہیں حضور نبی کریم ﷺ کو اپنی
نظر بد سے نقصان اور تکلیف پہنچانے کے لئے مقرر کیا۔ یہ حسب
عادت تھیں وہ جھوٹے کہتے تھے کہ حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہونے
بجائے آپ صومعہ قرآن فرما رہے تھے۔ انہوں نے بار بار نظر بد کے
لئے کہتے رہے لیکن جس کا شہبان خدا اللہ رحمت ہو یہ جھٹکتے نہ آتے تھے
اور نہ ہی ہوا نکلتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے حضور نبی کریم ﷺ کو ان کی نظر
بد سے محفوظ رکھا اس پر آیات آئی۔

معلوم ہوا کہ بد نظری سے حضور ﷺ کا پیروں کا بچاؤ ہے۔ اعتقاد ہے
تاریخوں کی زیادہ کتابی بنا رہی ہے۔ یہی حال قرآن کریم کا ہے۔
بد نظری سے اس کا بچاؤ حاصل ہے، یہ ایک نئی بات ہے۔

اس سے دو مسئلے معلوم ہوئے۔ ایک یہ کہ نظر بد حق ہے دوسرے یہ
کہ رسول اللہ ﷺ اللہ تعالیٰ کے ایسے محبوب ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں نظر
بد سے بچاتا ہے کیونکہ کفار نے ان لوگوں سے نظر بد لگا کر کہا تھا جن کی
نہی نظر تو انہیں کچھ نہ ہوا کہہ رہی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب ﷺ کو
ان کے شر سے محفوظ رکھا۔ یہ آیت نظر بد سے بچنے کے لئے آئی ہے۔

علاء الدین کشمیری نے مسجدِ امارت سے نبوت کیا ہے کہ نظم بد کا اثر
ہوتا ہے۔ حضور ﷺ اپنے انہوں کو اسوں سے بائیں اور زمین پر اللہ تعالیٰ کو
یہ پڑھا کہ اُمّی کرے بھلا۔ اَعُوذُ بِكَ يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ
شَيْطَانِ رَجِيمٍ وَهَاجِدٍ وَبِئْسَ عَيْنٌ لَّامِيَةٌ۔ اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ
پناہ دیتا ہوں ہم شیطان اور اہل بی باک کے شر سے اور ہر گئے وہی نظر بد
کے شر سے۔

☆ چٹھری ایک طرح کا عبادت گاہ ہے جو بعض آدمیوں کے اندر ہوتا ہے اگر ایسا آدمی کسی کو بھی نظر سے دیکھ لے تو اسے نظر لگ جاتی ہے اس لئے نظر بد کا لگ جانا حقیقت ہے۔ نظر بد کا لگنا صرف آدمی تک محدود نہیں ہے بلکہ بیتے چاند کو بھی 'بارغ' مکان دولت اور مال اسباب پر چڑھ کر لگ سکتی ہے۔ نظر بد سے بچنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ جب بھی آپ کو کوئی چیز پسند آئے مثلاً بالی اوارا زونہ مکان یا کوئی بھی چیز اچھی معلوم ہو اور آپ اس کی زیورہ خریدیں تو ساتھ ہی فوراً دعا، اللہ بھی کر دیں 'نظر کا اثر اس چیز سے خالی ہو جائے گا۔' کسی اچھی چیز کو دیکھتے ہی اللہ بشارت علیہ کہہ دے اس کلمہ کی برکت سے نظر اڑ جائیگا۔

☆ امام ابو اللہ سمیع شیری سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ ایک لڑکا بنا رہا اور کسی عاتق بدو سے اتفاق نہیں ہوا یہاں تک مرنے کے قریب حالت ہوئی مجھے حسد بیکٹھنے کی خواہش میں زیارت ہوئی۔ میں نے حضور ﷺ سے اس بے نیازی کے متعلق عرض کیا تو حضور ﷺ نے فرمایا

آیات کلمہ کر پائی میں گول گر پڑا۔ میں نے اس پر عمل کیا تو وہ شکیاب ہو گیا۔

☆ امام مہدائے کتب ہیں کہ میں سفر میں تھا اور میرا اونٹ بہت تیز اور چالاک تھا۔ میں ایک منزل پر اترا تو ایک شخص نے مجھ سے کہا کہ تمہارا اونٹ ابوت خیمہ سے یہاں ایک شخص ہے اس کی نظر سے اس کو نہ بچا۔ اگر اس کی نظر لگ گئی تو تمہارا اونٹ قتل ہو جائے گا۔ میں نے کہا میرے اونٹ پر اس کی نظر نہیں لگ سکتی۔ اس شخص کو جب یہ اطلاع ملی تو اس نے 'اگر میرے اونٹ کو لگاؤ مجھ کو دیکھا اس کے دیکھتے ہی اونٹ گر پڑا اور تیرے لگاؤ لوگوں نے مجھ سے کہا کہ فلاں شخص نے تمہارے اونٹ کو نظر لگا دیا ہے۔ میں نے اس شخص کو سامنے بٹھا کر بسم اللہ جیسے خاص بسم کا عمل پڑھا تو اس وقت اس شخص کی آنکھ باہر نکل پڑی اور میرا اونٹ اچھا ہو گیا۔ الی واقعہ یہ بتاتا ہے کہ کام الٹی میں ہے نہ اونٹ ہے۔ جب یاد و غیرہ کا اثر ختم ہو سکتا ہے تو نظر بد کا اثر کام الٹی سے کیوں ختم ہوگا۔ اس لئے اگر خود یا کسی نظر لگ جانے

کا وہ ہم ہوتا اس آجہ کچھن مرچ پانچ کریم کریں چڑائی پیکٹھ لالین کھڑو الین یقولہ بانصارہم لنا شیوا الیکو ریعولون اللہ لتجسئون وناہو الا یکر للعینین یا اور اگر کسی دوسرے کی نظر لگ جائے تو اس شخص کو جس کی نظر لگی ہے بٹھا کر اپنے سامنے بٹھا لیا جائے اور یہ ورد پڑھا جائے بسم اللہ جیسے خاص بسم یا شہو نیاس ولبان قیاس زداد عین القابین وعلی اعین الناس الیہ فارجع البصر کراتین یثقل الیک البصر خایسا وقر خیریر اگر وہ نظر لگائے والا سامنے نہ ہو جب بھی یہ ورد ملے جس شخص کی نظر لگ جائے وہ یہ دعا پڑھے بسم اللہ اللہ انقلب عینا ویزدنا ووضعتنا جہ سے نام سے (شروع کرتے ہیں) اے اللہ اس کی کرمی بروری اور دلچاہہ توفیق دے فرما۔

☆ اگر کسی کے چاندورس کو نظر لگ جائے تو اس کا کوئی نہ کر چار بار اس کے واسطے گھٹنے میں چوک اسے اور اس کے بعد اس کا نام پڑھے ان شاء اللہ بد نظری کے اثرات فوراً ختم ہو جائیں گے۔

لایسئل انقلب القیاس ولب القیاس یثقل لنا آتت الشافین لایثقل الضل الا آتت اگر کچھ دیکھیں اے انسانوں کے پروردگار! بتا دے کہ وہ کس طرف سے نظر کو تیری اور کرتا ہے۔

☆ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا فانسحة الكتاب وایة الكرسي لا یقرأها عبد فی دار فتمسبهم ذلک الیوم عین انس او جن۔ (بخاری کنز العمال) سورہ قاف اور آیہ الکرسی کو جو شخص بھی اپنے گھر میں پڑھے گا اس دن اس کو کسی انسان کی نظر بد لگے گی نہ جن کی۔

☆ جو کوئی حج و شام اپنے محل پر آئے الکرسی پڑھ کر دم کرے وہ شیطان اور جادو اور نظر بد سے محفوظ رہے گا۔ آیہ الکرسی سے شیطان بھاگتے ہیں اس لئے کہ وہ دیکھتے نہیں آتے بھر کی واسطے کو فائدہ ہوتا ہے اس سے غصہ اور اورام شجوت دور ہوتی ہے۔ عالم کا حکم ہوتا ہے مگر اعلان شرط ہے۔ (روح البیان)

☆ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ مشہور تھی کہ ہم
 ﷺ نے فرمایا: مَنْ رَأَى شَيْئًا فَاَصْحَبَهُ قَالَتْ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا
 بِاللَّهِ لَمْ يَضُرَّهُ اَكْرَهَتْ لِيْهِمْ كَيْفَ يَجْعَلُوهُ اَوْ رَأَى شَيْئًا لَمْ يَضُرَّهُ لَمْ يَضُرَّهُ
 كَيْفَ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ اُسے نظر نہیں لگی۔

☆ آج اگر پہلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے باغ و صحنہ میں چلنا اپنی یاد و سروں کی
 ترقی کا خطرہ دیکھ کر ملاحظہ کیا، اللہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ
 الْعَظِيمِ کہنا چاہیے، ان شاء اللہ نظر سے محفوظ رہیں گے، مگر یہ ترقی
 و فوجی کی نصیب ہوگی۔

☆ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ پہلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے باغ (ترجمائی ترقی) کے خطر
 کو دیکھ کر ملاحظہ کیا، اللہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ۔
 کہنا بہت ہی سادہ ہے۔ ﴿وَلَوْ لَا اِذْ خَلَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ
 :لَهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللَّهِ﴾ اور کیوں ایسا نہ ہو کہ جب تو باغ میں داخل
 ہوا تو کہنا ملاحظہ کیا، اللہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ (وہی ہوتا ہے جو
 اللہ تعالیٰ چاہتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر کسی میں کوئی طاقت نہیں)

دیکھتے تھے کہ بی بی سہارن کی کہ جب تو اس پہلے پہرے باغ میں آیا
 تو داخل ہوئے وقت تو نے اتنا ہی نہ کہا ملاحظہ کیا، اللہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
 إِلَّا بِاللَّهِ یعنی اسی ہوتا ہے جو اللہ تعالیٰ چاہتا ہے اور کسی کے پاس کوئی
 قوت و اختیار نہیں جس سے وہ کوئی کام کر سکے، مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ اُس
 کا معاون ہو۔

☆ پہلے کو نظر گئے کا ماننا :

☆ نظر بد یا جڑے کے لئے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے ساتھ
 سورہ کوثر یا حد کر کے غزوہ یثرب تک دینا نظر بد کا اثر چار بتا ہے۔
 ☆ اگر کسی نے یا بقی کو کسی کی عمر گن گئی ہو جس سے اللہ تعالیٰ کو بعد
 پریشانی لاحق ہو تو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۱۱۱ مرتبہ یا حد کر پائی وہ کر کے پہلے کو
 پائیں اور سب روز تک اسی طرح کرے ان شاء اللہ نظر بد کا اثر ختم
 ہو جائے گا اور پھر بیٹھ کر غزوہ یثرب سے غفلت لا رہے گا۔

☆ اگر کسی نے کوثر گن گئی ہو تو یہ یقیناً پانچ مرتبہ ایک کاٹھ پر گن

☆ اگر اس کے گئے میں ڈال دیں ان شاء اللہ بچاؤ درست رہے گا اور
 معمول سے لڑا اور نہ ہوا ہے گا۔

☆ اگر کسی نے کوثر گن گئی ہو تو ۱۱۱ مرتبہ یا حد کر پائی
 وہ کر کے پائیں ان شاء اللہ پہلے کوثر نہیں لگے گی اور وہ بیٹھ
 اللہ تعالیٰ کی پناہ میں رہے گا۔ اس کے علاوہ اگر کسی چیز پر بھی دم کر دیں
 گئے تو اسے بھی نظر نہیں لگی۔

☆ اگر کسی نے کوثر کو بستر پر گن دیا تو یہ وضو حالت میں یہ بات
 یہاں کہ جس مرتبہ پڑھ کر میں ان شاء اللہ نظر نہ پائے گی ﴿وَلَقَدْ خَلَقَ
 السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَكِنَّا مِنَ الْخَلْقِ الْكَثَرِ النَّاسِ
 لَا يَعْلَمُونَ﴾ نَارِجِ النَّصْرَ عَلٰی تَدْرِیْ مِنْ فَطُوْرٍ ثُمَّ اَزْجِجِ النَّصْرَ
 كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبُ اِلَيْكَ الْفَيْصَرُ خَابِسًا وَمَوْحِسِيْرٌ﴾

☆ سورہ بقرہ کی یہ آیت ﴿وَقَدْ خَسِمَ اللَّهُ عَلَى قُلُوْبِهِمْ وَعَلَى
 سَمْعِهِمْ وَعَلَى أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ﴾ اگرچہ یا
 اسباب امکان و غیر وہ جاسوس کی نظر گن جانے کا اندیشہ ہو تو سادہ مرتبہ

☆ اس آیت کو یاد کرنا یا حد کرنا بھلا کر عمل ہے۔ درحقیقت یہ آیت
 کو یاد کرنا بھلا کر عمل ہے۔

☆ حضرت ثناء اللہ علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اس آیت کو بیان
 کیا ہے اگر کسی کو نظر بد لگے ہو یا یہ معلوم کرنا ہو کہ مرتبہ کوثر بد گئی ہے یا
 ویسے ہی یاد ہو گیا ہے تو اسکی صورت میں یہ عمل کرنا فوری اثر دکھاتا ہے اس
 مقدمہ کے لئے جن کو دعا کرنا چاہیں تو کیرا پاک و صاف سے کر عرض کے
 پاس رکھ دیں یا وضو حالت میں سورہ کوثر پڑھیں اور سادہ مرتبہ لکھیں یا یہ
 عزیمت کسی سفید کاٹھ پر یا سفید کپڑے پر لکھیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 السَّجْدِیْمِ وَلَا بَلَاغَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا بَلَاغَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا بَلَاغَ اِلَّا
 بِاللّٰهِ اس کے بعد الحمد شریف قل یا ایہا الکفرون قل هو اللہ
 احد قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھیں۔

☆ اللہ تعالیٰ تمام ہمتی دوزخانی امراض اور حادثہ میں امداد بخشنے کی
 تقریر سے ہماری تضرع کرمانے۔ (آمین یا ہمدی الرحمن)

☆ وَحَسْبُ اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَلْقِ خَلْقِهِ تَحْقِیْقًا وَآلَہُ وَصَحْبُہُ اَجْمَعِیْنِ